سورہ نساء کی آیات ۳' اور ۳۴ اور سورہ بقرہ کی آیت ۲۲۸ کی تشریح و تعبیر نئے سرے سے کرنی ہوگی (ص ۸۹)۔

ہمیں اپنے عقیدے [اسلام] کا حوالہ ایک آئیڈیالوجی کے طور پر دینے سے گریز کرنا چاہیے' اس لیے کہ اس اصطلاح سے نری سیاست اور دنیوی تصور کا گمان گزرتا ہے (ص ۶۸)۔

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز مبارک باد کا مستحق ہے جس نے مغرب کے اس قیمتی فرد کے افکار و خیالات اور اسلام اور عالم اسلام سے اس کی دردمندانہ وابستگی کو جاننے کے لیے ان خطبات کا اہتمام کیا اور پھر انھیں رواں سلیس اردو میں پیش کرنے کی کاوش کی۔ مجموعی طور پر یہ ایک مفید اور ذہن کشا کتاب ہے (سلیم منصور خالد)۔

رب کا پیام' خرم مراد۔ ناشر: منشورات' منصورہ' ملتان روڈ' لاہور۔ صفحات: ۱۷۹۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

محترم خرم مراد کی دینی' تحقیقی' علمی اور اصلاحی خدمات محتاج بیان نہیں۔ قرآنی حقائق و معارف پر وہ گہری نظر رکھتے تھے۔ عامتہ الناس تک قرآن کا پیغام اس کی حقیقی روح کے ساتھ پہنچانا' قرآنی تعلیمات کے مطابق افراد کی تربیت' انھیں جہاد و دعوت کے لیے تیار کرنا اور اس راستے میں ہر قسم کے ایثار و قربانی کے لیے تیار کرنا کہ وہ اس طرح جنت کی منزل حاصل کر کے فوز عظیم سے ہم کنار ہوں' ان کی زندگی کا مقصد رہا۔

منشورات کے زیر اہتمام' بعد از وفات شائع ہونے والی ان کی یہ تازہ ترین تصنیف' قرآن پاک کے ان چودہ منتخب حصوں پر مشتمل ایسے دروس کا مجموعہ ہے جو ٹیپ پر محفوظ کر لیے گئے تھے۔ ان دروس کا آغاز ام الکتاب یعنی سورہ فاتحہ سے ہوتا ہے جسے "سیدھا راستہ" کا عنوان دیا گیا ہے۔ سورہ فاتحہ اور سورہ الضحٰی مکمل سورتیں ہیں جب کہ باقی قرآن پاک کی طویل سورتوں الحج' النمل' الحاقہ' التوبہ' البقرہ' النساء' الواقعہ' الحدید' الکہف' یونس' حم السجدہ اور یٰسین کی منتخب آیات ہیں جنھیں ان کے موضوع و مضمون کی مناسبت سے موزوں و مناسب عنوانات دیے گئے ہیں۔ یہ حصے دراصل ایک نصاب ہیں جس کے ذریعے قرآن کے بنیادی مضامین اور اس کے پیغام کو خود قرآن سے سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مصنف نے ہر سورہ کے تعارف' پیغام و سبق' موضوع و مضمون پر مختصر بیان کے بعد اس کی ہر آیت کا اور جہاں ضروری سمجھا گیا ہر لفظ کا آسان اور سلیس زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے اس کی عام فہم انداز میں وضاحت و تشریح کی ہے۔ انداز بیان کی خوبی اور خطابت کی تاثیر اول تا آخر قاری پر انجذابی کیفیت طاری